۱۳ رمضانُ المبارَک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 45)

کیا بچوں کو عطر لگانے سے جِنّ چمٹے ہیں؟

- کیک پر مُقدّس نام یا نعلین پاک بنا کر کاٹنا کیسا؟ 01
- تکبُّر کرنے والوں کا قیامت کے دِن انجام 03
- رِشتہ طے کرنے سے پہلے لڑکے میں کون سی خصوصیات دیکھی جائیں؟ 09
- جس کی داڑھی نہ آتی ہو وہ کیا کرے؟ 13

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

مُحمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کیا بچوں کو عطر لگانے سے جِنّ چمٹتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (١٦صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اس پر 10 رَحمتیں نازِل فرماتا، 10 گناہ مٹاتا اور 10 دَرَجات بلند فرماتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا بچوں کو عطر لگانے سے جِنّ چمٹتے ہیں؟

سُوال: کیا چھوٹے بچوں کو عطر لگانا دُرُست ہے؟

جواب: چھوٹے بچوں کو عطر لگانا بالکل دُرُست ہے۔ عوام میں یہ غَلَط فہمی پائی جاتی ہے کہ بچوں کو عطر لگانے سے جِنّ چمٹ جاتے ہیں حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

کیک پر مُقدَّس نام یا نعلین پاک بنا کر کاٹنا کیسا؟

سُوال: میں ایک بیکری میں کام کرتا تھا وہاں پر 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مہینے میں نعلین مُبارک کے کیک بنائے جاتے تھے، بعض کیکوں کے اوپر "اللہ" یا "محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم" نام لکھا جاتا تھا۔ لوگ ان کیکوں کو گھر لے جا کر چُھری سے کاٹ دیتے تھے۔ میرا سُوال یہ ہے کہ ایسا کرنا ٹھیک ہے یا غَلَط؟ نیز نام لکھنے والوں کو بھی گناہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(قصور پنجاب پاکستان سے عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ آئے ہوئے ایک مُعْتَکِف کا سُوال)

---

1 ...... یہ رِسالہ ١٣ رَمَضَانُ الْمُبَارَک ١٤٤٠ھ بمطابق 18 مئی 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی، ص ٢٢٢، حدیث: ١٢٩٤ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

جواب: کیک پر لکھنے کے تعلق سے کئی بار عاشقانِ رسول کو سمجھایا ہے۔ بہت سے لوگ اب ایسا نہیں کرتے اور جو اب بھی ایسا کرتے ہیں تو انہیں سمجھنا چاہیے کہ جس پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مُبارک نام چومتے ہیں، فریم کروا کر لگاتے ہیں، ان کے نام پر جان قربان کرتے ہیں اور پھر اسی مُقدّس نام کو کیک پر لکھوا کر ہاتھ میں چھری پکڑ لیتے ہیں۔ آپ کے عشق کو کیا ہو گیا ہے؟ سوچیں تو سہی آپ کیا کرنے لگے ہیں؟ مجھے تو یہ بولتے ہوئے بھی مزہ نہیں آرہا کہ میں الفاظ میں اسے بیان کروں۔ پھر یہ کہ نعلِ پاک جو ہم سر پر لگاتے ہیں اور تمنا کرتے ہیں:

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں (ذوقِ نعت)

نقشِ نعلِ پاک کی عظمت پہ قربان! عاشقانِ رسول خوب سمجھ سکتے ہیں کہ نعلِ پاک کی کتنی شان و عظمت ہے لیکن پھر نہ جانے بعض کو کیا ہو جاتا ہے کہ اسے کیک پر بنا کر ہاتھ میں چھری پکڑ لیتے ہیں۔ ایسا کرنا بے اَدبی ہے لہٰذا اس بے اَدبی سے بچنا چاہیے کہ باادب بانصیب۔[1]

غریبوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا کیسا؟

سُوال: مُعاشرے میں کچھ لوگ غریبوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اپنے مال، گھر اور اچھی صحت پر تکبر کرتے نظر آتے ہیں، یہ اِرشاد فرمائیں کہ ہمارا مُعاشرہ تکبُّر سے کیسے بچ سکتا ہے؟ (رتی بابُ الاسلام سندھ سے سُوال)

جواب: اللہ کریم ہم سب کو تکبُّر سے نجات دے کہ تکبُّر بہت بُری بلا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جس کے دِل میں رائی برابر تکبُّر ہو گا وہ جنّت میں نہیں جائے گا۔[2] کسی مسلمان کو اپنے سے حقیر جاننا یہ تکبُّر ہے۔ آج کل ایک تعداد ہے جو غریبوں کو حقیر جانتے ہیں مثلاً سیٹھ اپنے ملازم کو حقیر جانتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یوں ہی اگر اُستاد شاگرد کو اور پیر اپنے مرید کو

---

1. اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: (کھانے کی کسی چیز پر) غیر جاندار کی تصویر بنانی اگرچہ جائز ہے مگر دِینی مُعظَّم چیز مثل مسجد جامع وغیرہ کی تصویروں میں انہیں توڑنا اور کھانا خلافِ اَدب ہو گا اور وہی بُری نسبت بھی لازم آئے گی کہ فلاں شخص نے مسجد توڑی مسجد کو کھالیا کہ اہلِ عُرف تصویر کو اصل ہی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۵۶۰ بتقدم وتاخر رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)
2. مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۱، حدیث: ۲۶۵ دار الکتاب العربی بیروت

حقیر جانے تو یہ بھی تکبُّر ہے۔ تکبُّر پیر، استاد، عالم، جاہل سب کے لیے ہی ہلاکت خیز اور بَرباد کرنے والا ہے۔ اگر واقعی کسی نے تکبُّر کیا تو وہ جہنم کا حقدار ہے لہٰذا سب کو تکبُّر سے بچتے ہوئے اپنے سے نیچے والوں پر شفقت اور پیار کرنا چاہیے۔ پہلے دور میں آقا اور غلام پائے جاتے تھے۔ اِسلام نے غلاموں کو بھی ایسے حقوق دیئے کہ دُنیا کی تاریخ میں ایسی مثال نہیں مل سکتی۔ بہر حال تکبُّر کے علاج کے لیے حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرتِ سَیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بڑی پیاری بات فرمائی ہے کہ آقا کو چاہیے کہ کبھی کبھی نوالہ گھی میں تر کر کے اپنے ہاتھ سے اپنے غلام کے منہ میں ڈالے۔[1] اب چونکہ آقا اور غلام والا دور نہیں ہے لیکن اس پر عمل یوں ہو سکتا ہے کہ سیٹھ ملازم کے ساتھ ایسا کرے۔ استاد موقع کی مناسبت سے شاگرد کے منہ میں نوالہ ڈالے۔ یہ باتیں سن کر سُبْحٰنَ اللّٰہ تو منہ سے نکلتا ہے لیکن ایسا کرنا مشکل ہے۔ سیٹھ کو شیطان ہزار وَسوسے ڈالے گا کہ بھائی! ایسا مَت کرنا، ملازم فری ہو گیا تو تجھے بیچ کر کھا جائے گا، سر پر چڑھ جائے گا وغیرہ وغیرہ حالانکہ ایسا ہوتا نہیں، بلکہ اگر واقعی کوئی نوکر بددیانت یا بُرا بھی ہوا تو عین ممکن ہے کہ شفقت اور پیار کا برتاؤ اسے غیرت دِلا دے اور وہ آپ کو نقصان نہ پہنچائے۔ بہر حال تکبُّر سے ہر دَم بچتے ہوئے ہر ایک سے شفقت اور پیار سے پیش آنا چاہیے۔

تکبُّر کرنے والوں کا قیامت کے دِن انجام

سُوال: تکبُّر کرنے والوں کا قیامت کے دِن کیا انجام ہو گا؟[2]

جواب: تکبُّر کرنے والوں کو قیامت کے دِن ذِلّت ورُسوائی کا سامنا کرنا ہو گا۔ دو جہاں کے سردار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: قیامت کے دِن مُتَکَبِّرِین کو اِنسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی مانند اُٹھایا جائے گا، ہر جانب سے ان پر ذِلّت طاری ہو گی، انہیں جہنم کے "بُولَس" نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آ جائے گی، انہیں "طِیْنَۃُ الْخَبَال" (یعنی جہنمیوں کی پیپ) پلائی جائے گی۔[3] ہر ایک کو اپنے اوپر غور کر لینا چاہیے کہ کہیں وہ تکبُّر میں مبتلا تو نہیں مثلاً بعض طالبِ علم زیادہ ذہین اور بعض کم ذہین ہوتے ہیں۔ اب ذہین اپنے

1 ...... کیمیائے سعادت، اصل پنجم در گزاردن حق صحبت با خلق... الخ، باب سیم در حقوق مسلمانان... الخ، ۱/۴۰۳ انتشارات گنجینہ تھران

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

3 ...... ترمذی، کتاب صفة القیامة، ۴۷-باب (ت: ۱۱۲)، ۴/۲۲۱، حدیث: ۲۵۰۰ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

آپ کو کم ذہین کے مقابلے میں بہتر سمجھتا ہے اور اس کو حقیر جانتے ہوئے کہتا ہے کہ اسے کیا آتا ہے؟ حالانکہ اسے تکبُّر کرنے کے بجائے غور کرنا چاہیے کہ مجھے عقل اور ذہانت اللہ پاک نے دی ہے۔ اگر وہ کم ذہین ہے تو یوں ایک بڑی مصیبت یعنی تکبُّر سے بچا ہوا ہے۔ یوں ذہانت ایک طرح سے اِمتحان ہے۔ اسی طرح جس جس کو دُنیا میں جتنا بڑا منصب ملا تو اس کا اتنا بڑا اِمتحان ہے۔ اگر کسی کو آواز اچھی ملی اس کا بھی اِمتحان ہے۔ جو بہترین قاری ہے، بڑا نعت خواں ہے، بہترین شعلہ بیان مقرر ہے، اچھا مُبَلِّغ ہے ان سب کا اِمتحان ہے، ہر بڑے عہدے والے کا بڑا اِمتحان ہے۔ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے سب کو ڈرنا چاہیے اور تکبُّر نہیں کرنا چاہیے۔ اب تک جو تکبُّر کر چکے اس پر توبہ کرنی چاہیے۔ تکبُّر کے متعلق مفید معلومات کے لیے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی 150 صفحات پر مشتمل کتاب بنام ”تکبُّر“ کا مُطالعہ کیجئے۔ یہ کتاب فرض علوم پر مشتمل ہے لہٰذا ضَرور اسے پڑھنا چاہیے۔

کون کس کے مُنہ میں نوالہ ڈالے؟

سُوال: آپ نے شفقت اور محبت کے طور پر دوسرے کے منہ میں نوالہ ڈالنے کا فرمایا، کون کس کے منہ میں نوالہ ڈالے یہ بھی بیان فرما دیجئے۔ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: بڑا چھوٹے کو نوالہ دے مثلاً پیر اپنے مُرید کو نوالہ کھلائے گا تو وہ شوق سے کھائے گا، اُستاد شاگرد کو کھلائے گا تو وہ شوق سے کھائے گا، اگر سیٹھ اور نوکر بیٹھے ہیں اور خوشگوار ماحول ہے اب سیٹھ غذا کا کوئی اچھا سا پیس اُٹھا کر ملازم کو دے گا تو وہ خوش ہو گا، البتہ اگر چھوٹا بڑے کو نوالے دے تو شاید بات نہ بنے مثلاً اگر نوکر نوالہ اُٹھا کر سیٹھ کو دے تو کچھ کا کچھ ہو سکتا ہے لہٰذا چھوٹا بڑے کو نوالہ نہ دے، بڑا چھوٹے کو دے یہ سمجھ میں آتا ہے البتہ اگر بہت چھوٹا بچہ بڑے کو کچھ دیتا ہے تو بڑے خوش ہوتے ہیں مثلاً ماں باپ چھوٹے بچے کا نوالہ بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

ملازم کو اچھا نوالہ دینے کے بعد بڑا کام نہ لے

سُوال: کیا یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ جب سیٹھ اپنے ملازم کو اچھا سا نوالہ دے تو پھر اس کے بعد کوئی بڑا کام نہ لے ورنہ اسے یوں لگے گا کہ کوئی کام کروانا تھا تب ہی مجھے یہ نوالہ کھلایا ہے ورنہ روز تو نہیں کھلاتا؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: سیٹھ ایک نوالہ کھلائے یا پوری تھالی یا کچھ بھی نہ کھلائے مگر وہ اتنا کر سکتا ہے کہ اِجارے اور عُرف سے ہٹ کر نوکر سے کام نہ لے۔ عُرف کے اندر رہتے ہوئے بڑا کام ہو یا چھوٹا وہ تو سیٹھ لے گا کیونکہ وہ اسی کے پیسے دے رہا ہے۔ نوالہ نہ بھی کھلائے جب بھی وہ کام تو لے گا۔

اُستاد شاگرد کو نوالہ کھلانے میں کیا اِحتیاط کرے؟

سُوال: اگر اُستاد کئی طلبا کی موجودگی میں ایک ہی پر شفقت کرے گا، اسی کو بار بار نوالہ پیش کرے گا تو کیا دوسروں کے دِلوں میں کچھ بد گمانی پیدا ہو سکتی ہے؟

جواب: نوالہ منہ میں ڈالنے کے سائیڈ Side Effect (منفی اثرات) بھی ہو سکتے ہیں لہٰذا اُستاد کو اپنے طور پر یہ سوچنا چاہیے کہ 10 طلبا بیٹھے ہیں اگر ان میں سے کسی ایک کو کھلایا تو باقی نو طلبا حسد میں آ کر اس طالبِ علم کے خلاف ہو جائیں گے کہ کُلُّ ذِیْ نِعْمَۃٍ مَحْسُوْد یعنی ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔[1] اُستاد کے خلاف بھی ہو سکتے ہیں کہ اس کے مال یا کسی اور غرض کی وجہ سے خاص اسی پر شفقت کی جا رہی ہے؟ اور اگر وہ طالبِ علم اَمرد ہوا تو اب اسے نوالہ کھلانا ضرور محلِ فتنہ ہے لہٰذا اَمرد کو نوالے کھلانے سے اُستاد کو بچنا چاہیے۔ ظاہر ہے کہ ایسا کرنے کی صورت میں اُستاد کا خود کو گناہوں سے بچانا بہت مشکل ہو جائے گا۔

تکبُّر کا علاج کیسے کریں؟

سُوال: تکبُّر کا علاج کیسے کیا جائے؟[2]

جواب: بندہ کسی مسلمان کو حقیر نہ جانے اور اگر خود بخود کسی کے متعلق دِل میں حقارت آ گئی تو اس کا علاج کرے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے ایک بزرگ کا زبردست واقعہ بیان فرمایا ہے چنانچہ وہ بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میرے پاس آتا تھا لیکن مجھے وہ اچھا نہیں لگتا تھا۔ دِل میں اس سے نفرت پیدا ہوتی تھی حالانکہ اس کا کوئی

---

1 ...... شعب الایمان، الباب الثالث والاربعون فی الحث علی ترك الغل والحسد، ۵/۲۷۷، حدیث: ۶۶۵۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

قُصور بھی نہیں تھا۔ یہ کیفیت مجھے پریشان کرتی تھی کہ ایک مسلمان کے متعلق بِلاوجہ دِل میں نفرت کیوں آ رہی ہے لہٰذا اس کا علاج کرنے کے لیے میں نے یہ کیا کہ ایک بار وہ جب آیا تو میں نے اس سے کہا: تم اپنے پاؤں کا تلوا میرے منہ پر رکھو۔ اس نے کہا: حضرت! یہ آپ کیا فرما رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ تمہیں یہ کرنا ہو گا۔ لیکن وہ کہاں مانتا چنانچہ میں نے زبردستی اس کا پاؤں پکڑ کر اپنے منہ پر ملا اور یوں خود کو اس کے سامنے ذَلیل کیا۔ اس واقعے کے بعد میرے دِل سے اس کی نفرت دور ہو گئی۔ (1)

ملازم کی وَفاداری کا صِلہ دیجئے

سُوال: ملازم کے تعلق سے دِل میں تکبُّر نہ آئے، اِس کا حل اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: سیٹھ ملازم پر شفقت کرے اس پر سخاوت کرے مثلاً جیسے عمدہ کپڑے خود لیے ایک جوڑا اس کو بھی سِلوا دے۔ اِسی طرح عید کے موقع پر تھوڑا دِل کھول کر دے، اگر کبھی اچھی غذا پکائی تو اسے بھی پیش کر دے۔ جس پھل کا سیزن آیا مثلاً آم ہے تو اس کی پیٹی دے دے۔ بکرا عید آئی خود قربانی کرتا ہے تو ایک بکرا کٹائی کی قیمت کے ساتھ ملازم کو دے دے تاکہ اس کے بچے بھی خوش ہو جائیں۔ بکرے کا اس کو مالک کر دے یا یہ کہہ دے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے تم قربانی کر دینا۔ اِس طرح شفقت دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ ملازم کے تعلق سے تکبُّر قریب نہیں آئے گا۔ اپنی اولاد کے ساتھ بندہ اس طرح کی شفقت کرتا ہی ہے تو اپنے ملازم کے ساتھ بھی کرنی چاہیے۔ نوکر بے چارہ ایسی خدمت کر رہا ہوتا ہے کہ اولاد بھی ایسی خدمت بسا اوقات نہیں کرتی۔ یہ بات تسلیم ہے کہ ملازم پیسے لے کر خدمت کرتا ہے لیکن اولاد کو بھی تو بندہ پیسے دیتا ہے۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ ملازم کو حقیر سمجھتے ہیں اور اولاد کو آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔ ٹھیک ہے اولاد کو بھی پیار دیں، صلہ رحمی ان کا بھی حق ہے لیکن ملازمین کے ساتھ بھی اچھا رویہ اپنائیں۔ اللہ پاک نے آپ کو صاحبِ حیثیت بنایا ہے جبھی آپ نے 10 ملازم رکھے ہیں تو خود کو ان کی جگہ رکھ کر سوچیں کہ اگر آپ ملازم ہوتے تو اپنے ساتھ کس قسم کا رویہ پسند کرتے۔ جب آپ ملازمین کا خیال رکھیں گے تو یہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ ٹوٹ کر آپ کی خدمت کریں

(1) کیمیائے سعادت، اصل پنجم در گزاردن حق صحبت با خلق... الخ، باب دوم در حقوق صحبت... الخ، ۳۸۰/۱

گے اور ایسی وفاداری کا اِظہار کریں گے کہ شاید اولاد بھی ایسا نہ کرے۔ آپ کے لیے جان تک قربان کر دیں گے۔ بالفرض اگر کوئی ملازم بے وفا بھی نکلا تو اولاد بھی بے وفا نکلتی ہے اور اپنے والدین کو اولڈ ہاؤس چھوڑ آتی ہے، پیسے لے کر بھاگ جاتی ہے یا والد کے نام پر قرضے لے کر بھاگ جاتی ہے۔ اولاد بھی تو اسلامی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے ایسا بہت کچھ کر رہی ہوتی ہے۔ اسلامی گھرانوں میں ایسے واقعات سننے کو نہیں ملتے لیکن ماڈرن اور صِرف دُنیوی تعلیم دینے والے مالداروں کے یہاں اس طرح کے واقعات زیادہ ہوتے ہیں۔ غریبوں اور مذہبی گھرانوں میں نسبتاً ایسا کم ہوتا ہے۔

شروع اور آخر سے ایک ہی طرح پڑھی جانے والی آیت کون سی ہے؟

سُوال: کیا قرآنِ پاک کی کوئی ایسی آیت بھی ہے کہ جس کو شروع یا آخر کی طرف سے پڑھا جائے تو وہ ایک ہی طرح پڑھنے میں آئے؟

جواب: یہ سُوال کسوٹی کی طرح کا ہے اور ایسی کسی آیت کا مجھے پتا نہیں ہے البتہ اُلٹا قرآن پڑھنا جیسا کہ قرآنِ کریم کی سورۂ ناس میں لفظ ”اَلنَّاس“ کے آخر میں سین ہے تو پہلے سین، پھر الف اور پھر نون تو یوں اُلٹا قرآن پڑھنا کُفر ہے۔(1) سُنا ہے دُنیا میں اِس طرح اُلٹے لکھے ہوئے قرآن کا وُجود بھی ہے اور جادوگر اس کے ذَرِیعے جادو کرتے ہیں۔ اب سُوال سے مقصود شروع اور آخر دونوں طرف سے لفظ لفظ پڑھنا ہے یا حرف حرف یہ مجھے پتا نہیں ہے۔ (اس موقع پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) قرآنِ پاک کی اِس آیتِ مُبارَکہ ﴿كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ۰﴾ میں ”کُلٌّ فِیْ فَلَكٍ“ کے جو اَلفاظ ہیں انہیں الگ الگ حرف کر کے چاہے شروع سے پڑھیں یا آخر سے ”کُلٌّ فِیْ فَلَكٍ“ کے الفاظ ہی آئیں گے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے اُردو میں لفظِ ”چمچ“ اور ”بلب“ ہے کہ اس کو چاہے شروع سے پڑھیں یا آخر سے ”چمچ“ اور ”بلب“ ہی پڑھنے میں آئیں گے۔

والد کو ”تُو“ یا ”تم“ کہہ کر پکارنا کیسا؟

سُوال: اپنے والد کو ”تُو“ یا ”تم“ کہہ کر پکارنا کیسا ہے؟

---

(1) فتاویٰ شارح بخاری، ۱/۶۴۳ مکتبہ برکات المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

جواب: جیسا عُرف ہو گا ویسا ہی حکم ہو گا مثلاً ہمارے یہاں ماں کو "تُو" کہہ کر مخاطب کرتے ہیں اور اسے بے ادبی بھی نہیں سمجھا جاتا تو اسی طرح اگر اُردو میں کہیں باپ کو "تُو" کہنے کا عُرف ہو تو حرج نہیں لیکن باپ کو "تُو" کہنے کا رواج میری معلومات میں نہیں ہے اِس لیے اگر اُردو زبان میں والد کو "تُو" کہہ کر مخاطب کیا جائے تو یہ بے ادبی کہلائے گی۔

رَمَضانُ المُبارَک میں اگر ٹھیلے والا پانی مانگے تو کیا کیا جائے؟

سُوال: ماہِ رَمَضان میں ٹھیلے پر سامان بیچنے والے دِن کے وقت آتے ہیں اور ہم سے پانی مانگتے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: بظاہر ایسا لگتا ہے کہ ٹھیلے والوں کا کوئی عُذر بھی نہیں ہوتا اور نہ وہ شرعی مُسافر ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ روزہ نہیں رکھتے حالانکہ شرعی طور پر ان پر روزہ رکھنا فرض ہے۔ پھر بھی اگر وہ نہیں رکھ رہے تو ایسوں کو پھر پانی نہیں دینا چاہیے۔ یہ قرینے سے ہی پتا چل جائے گا کہ وہ مُسافر ہے یا نہیں؟ جیسا کہ سبزی والا قریب کا ہی ہوتا ہے تو اب اگر اس نے بِلا اجازتِ شرعی فرض روزہ چھوڑا ہوا ہے تو اسے پانی نہ دیا جائے۔

ماہِ رَمَضان کے عشروں کے نام کس نے رکھے؟

سُوال: ماہِ رَمَضان کے پہلے عشرے کو رَحمت، دوسرے کو مَغْفِرَت اور تیسرے کو جہنم سے آزادی کا عشرہ کہتے ہیں تو کیا یہ نام سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رکھے یا پھر بعد میں رکھے گئے ہیں؟

جواب: یہ نام حدیثِ پاک میں موجود ہیں۔[1]

حُسنِ اَخلاق کسے کہتے ہیں؟

سُوال: حُسنِ اَخلاق کسے کہتے ہیں؟ نیز اچھے اَخلاق کس طرح اپنائے جاسکتے ہیں؟

جواب: اَخلاق کے معنٰی "عادات" ہیں۔ حُسنِ اَخلاق بہت ہی وَسیع موضوع ہے۔ عام طور پر اس کے یہ معنٰی لیے جاتے ہیں کہ ہنس مکھ، بہت مِلنسار اور اچھی طرح سے ملنے والا، ایسے شخص کے بارے میں لوگ بولتے ہیں کہ یہ اَخلاق والا ہے، اگرچہ یہ بھی حُسنِ اَخلاق کا حصّہ ہے لیکن صِرف یہی اَخلاق نہیں ہے بلکہ اِس کے بہت وسیع معنٰی ہیں۔ یوں

1 ...... ابنِ خزیمۃ، کتاب الصیام، باب فضائل شھر رمضان ان صح الخبر، ۳/۱۹۱، حدیث: ۱۸۸۷ المکتب الاسلامی بیروت

www.dawateislami.net

سمجھیے کہ کوئی بہت مَغْمُوْم ہے اور اس کے یہاں مَیِّت ہو گئی ہے تو ہم اس کے پاس چلے گئے اور اس سے تَعْزِیَت کی اور اسے تسلی دی تو یہ بھی حُسنِ اَخلاق کا حصّہ ہے اگرچہ ہم اِس دَوران بالکل بھی نہ مسکرائے ہوں بلکہ تَعْزِیَت کرتے ہوئے مسکرانا بھی نہیں چاہیے۔ حُسنِ اَخلاق کے موضوع پر بہت سی کتابیں لکھی گئیں ہیں۔اِحیاءُ العلوم میں بھی حُسنِ اَخلاق کا باب موجود ہے۔

رِشتہ طے کرنے سے پہلے لڑکے میں کون سی خصوصیات دیکھی جائیں؟

سُوال: اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کے لیے نیک لڑکا پسند کرنا چاہتا ہے تو وہ رِشتہ طے کرنے سے پہلے لڑکے کے بارے میں کس طرح کی معلومات حاصِل کرے اور لڑکے میں کون سی خصوصیات دیکھے؟

جواب: سب سے پہلے تو لڑکے کا عقیدہ دیکھا جائے گا کہ اِیمانیات کے حوالے سے کیسا ہے؟ پھر یہ دیکھا جائے کہ نماز پڑھتا ہے یا نہیں اور اَخلاقیات کے حوالے سے کیسا ہے؟ پھر یہ دیکھا جائے کہ حلال روزی کماتا ہے یا نہیں؟ عام طور پر لوگ یہ تو دیکھتے ہیں کہ کماتا کتنا ہے مگر یہ نہیں دیکھتے کہ حلال کماتا ہے یا حرام؟ لڑکے کے گھر کا ماحول بھی دیکھنا چاہیے اور اس طرح اچھی خاصی انکوائری کرنے کے بعد جب بندہ مطمئن ہو جائے تب ہی کچھ کرے اور اس سلسلے میں اِستخارہ بھی کروا سکتے ہیں۔ رِشتے کے حوالے سے جن لوگوں سے مشورہ لیا جائے اور وہ مشورہ دینا چاہتے ہوں تو ضَروری ہے کہ دُرُست مشورہ دیں اور اگر وہ کنفرم جانتے ہوں کہ لڑکا ظاہری طور پر بااَخلاق ہے مگر اس کی چوری کی عادت ہے تو جس نے پوچھا اس کو بتانا پڑے گا ورنہ شادی ہو گئی تو وہ لڑکی کے زیورات اور گھر کی دِیگر چیزیں بیچ کر آ جائے گا کیونکہ اس کی چوری کی عادت ہے تو یوں نہ بتانے کی وجہ سے لڑکی والے بے چارے تباہ ہو جائیں گے لہٰذا اس کا خیال رکھا جائے۔ نیز اِحیاءُ العلوم کی دوسری جلد میں شادی کے تعلق سے کافی اَحکامات اور بے شمار مَدَنی پُھول لکھے ہیں اس کا مُطالعہ کیجیے اور اس موضوع پر نگرانِ شُوریٰ نے بھی کافی بیانات کیے ہیں وہ بھی سنے جا سکتے ہیں۔[1]

[1]...... اس موضوع پر نگرانِ شُوریٰ کے بیانات کا خلاصہ بنام "اسلام اور شادی" دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ نے شائع کیا ہے اس کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

کھجور سے سحری کرنے کے طبی فوائد

سُوال: کھجور سے سحری کرنے کے طِبّی فوائد کیا ہیں؟[1]

جواب: سحری میں صِرف کھجور کھانے سے کچھ نہ کچھ پیٹ کی صفائی اور صحت کی بحالی ہو جاتی ہے ورنہ جو مُعْتَکِف تیل مصالحے والے کھانے کھاتے ہیں وہ بعض اوقات بیمار پڑ جاتے ہیں کیونکہ ایک تو زیادہ کھا لیتے ہیں اور پھر دَورانِ اِعتکاف مسجد میں محنت اور بھاگ دوڑ نہیں ہو پاتی تو یوں بیمار پڑنے کا چانس زیادہ ہوتا ہے۔ نیز بیمار پڑنے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اِعتکاف میں سونے کے وقت شور شرابا بھی ہوتا ہو گا اور باہر سے بھی شور کی آوازیں آتی ہوں گی تو اس طرح دَورانِ اِعتکاف وہ نیند نہیں آتی جو گھر میں بند کمرے میں آتی ہے۔ ہمارے یہاں رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں رات جاگنے کا زیادہ رُجحان ہوتا ہے اِس لیے ہمارا مَدَنی مذاکرہ بھی تقریباً رات ڈھائی بجے تک جاری رہتا ہے اور کبھی کبھار تو اس سے بھی زیادہ وقت ہو جاتا ہے۔ اگر مَدَنی مذاکرہ ختم کر کے مُعْتَکِف اسلامی بھائیوں کو جلدی چھوڑ دیا جائے تو یہ سو جائیں گے اور پھر انہیں صبح اُٹھنے میں آزمائش ہو سکتی ہے اس لیے ہم مَدَنی مذاکرہ ڈھائی یا پونے تین بجے ختم کرتے ہیں اور پھر وُضو وغیرہ کے لیے تھوڑا سا وقت دیتے ہیں اور پھر اس کے بعد صلوٰۃُ التسبیح پڑھی جاتی ہے، پھر سحری کی جاتی ہے، پھر نمازِ فجر کے بعد نگرانِ شُوریٰ کا بیان ہوتا ہے اور پھر اِشراق و چاشت پڑھنے کے بعد مُعْتَکِفِین کو سونے کا وقفہ ملتا ہے۔

بیان میں مشکل اُردو کے بجائے آسان اور انگلش اَلفاظ بھی بولے جائیں

سُوال: اس وقت نوجوان نسل کو بہت سی چیزوں کو اُردو میں کیا کہتے ہیں یہ پتا نہیں ہوتا جیسا کہ اگر ہم کھیرا، گاجر، بینگن، مولی اور پیاز بولیں تو ملک و بیرون ملک میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جو ان چیزوں کو انگلش ناموں کے ساتھ ہی جانتا ہے تو کیا مُبَلِّغِین کو بیان وغیرہ کرتے ہوئے نوجوان نسل کا بھی خیال رکھنا ہو گا؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: ہم بڑے بوڑھے پیاز کو میمنی زبان میں ڈونگری بولتے ہیں مگر ہماری نئی نسل ڈونگری نہیں سمجھ پائے گی۔ اسی طرح لوگ یکم کو بھی نہیں سمجھتے بلکہ اب تو ایک دو تین والی گنتی بھی پیچھے ہٹتی جا رہی ہے اور بچے One ,Two ,Three

[1] یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بولتے ہیں تو ہمیں بچوں کو بھی سمجھانا ہے اِس لیے بچوں کی زبان کا بھی لحاظ رکھنا پڑے گا اور ہم ایسے اَلفاظ اِستعمال کریں کہ بچے بھی ہماری بات سمجھ سکیں۔ ہم پُرانے لوگ ہیں اور ہم نے انگریزی نہ ہونے کے برابر پڑھی ہے اور پہلے یہ بھی پتا نہیں تھا کہ دِین کی خدمت کا شُعبہ ملے گا اور نئی نسل کو انگلش میں سمجھانا پڑے گا تو اب کیا کیا جا سکتا ہے۔ نگرانِ شُوریٰ نے انگریزی پڑھی ہوئی ہے اور مَاشَآءَ الله مُبَلِّغِین کی ایک تعداد ہے جو انگلش جانتی ہے مگر یہ بیان وغیرہ میں مشکل اُردو بول رہے ہوتے ہیں کیونکہ ہمارے یہاں کتابوں میں جو لکھا ہوتا ہے وہی پڑھ کر سُنانا ہوتا ہے اور کتابوں میں مشکل اُردو لکھی ہوتی ہے تو اب کتابوں میں تبدیلی کیسے کی جائے؟ اب میں جو نیا تحریری کام کرتا ہوں اس میں الفاظ آسان کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور انگلش کے الفاظ بھی ڈلواتا ہوں اور کسی انگلش لفظ کی سمجھ پڑتی ہے تو خود بھی ڈال لیتا ہوں تاکہ اُمّت کو سمجھ میں آئے اور اگر لوگ خالی ہماری واہ وا کریں کہ اتنی بڑی کتاب لکھ دی ہے اور انہیں سمجھ میں نہ آئے تو کیا فائدہ؟ فائدہ تو اس صورت میں زیادہ ہو گا کہ لوگ سمجھیں اور ان تک نیکی کی دعوت پہنچے۔ اب جو بڑی بڑی اور چھوٹی چھوٹی کتابیں چھپ رہی ہیں جن میں اُردو مشکل ہے اور عربی اور فارسی کے اَلفاظ ہیں ان کتابوں کو لوگ بے چارے نہیں پڑھ پاتے ہوں گے بس لے کر رکھ دیتے ہوں گے بلکہ خریدتے بھی نہیں ہوں گے۔ اگر کسی نے مُفت میں دے دی تو لے کر رکھ دیتے ہوں گے کیونکہ جب سمجھ ہی نہیں پڑے گا کہ ان میں کیا لکھا ہے تو پڑھنا کس نے ہے؟ اس سلسلے میں بھی اِنْ شَآءَ الله دعوتِ اسلامی آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ جب دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت پہنچانی ہے تو جہاں جہاں جو Language (زبان) بولی جاتی ہے ہمیں وہاں اسی زبان میں لٹریچر دینا پڑے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه میری کتب و رَسائل کا انگلش، ہندی، گجراتی، عربی اور دِیگر 10 سے 15 زبانوں میں Translation (ترجمہ) ہوتا ہے۔ (اِس موقع پر رُکنِ شُوریٰ نے فرمایا:) اَلْحَمْدُ لِلّٰه امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تقریباً 100 کے قریب کتب و رَسائل کا مجلسِ تَراجم کی طرف سے انگلش میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

کیا کھجور کے ساتھ روٹی کھانا سنّت ہے؟

سُوال: کیا کھجور اور روٹی سے سحری کرنا سنّت ہے اور اس کے ساتھ چائے پی سکتے ہیں؟

جواب: کھجور سے سحری کرنا سنّت ہے یعنی کھجور سے سحری کرنے کی حدیثِ پاک میں پذیرائی کی گئی ہے۔[1] روٹی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا بھی سنّت ہے جیسا کہ سیرتِ مصطفٰی صفحہ نمبر 586 پر ہے: ”آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بکری، دُنبہ، بھیڑ، اونٹ، گورخر، خرگوش، مُرغ، بٹیر اور مچھلی کا گوشت کھایا ہے۔ اِسی طرح کھجور اور ستو بھی بکثرت تناول فرماتے تھے۔ تربوز کو کھجور کے ساتھ ملا کر، کھجور کے ساتھ ککڑی ملا کر، روٹی کے ساتھ کھجور بھی کبھی کبھی تناول فرمایا کرتے تھے۔ انگور، انار وغیرہ پھل فروٹ بھی کھایا کرتے تھے۔“ فیضانِ رَمضان صفحہ 117 پر ہے: مکھن کے ساتھ کھجور کھانا بھی نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔[2] اس تحریر کے تحت ان چیزوں کو سنّت کہنے میں حرج نہیں یہ سُنَنِ زوائد میں سے ہیں، البتہ یہ نہ کہا جائے کہ کھجور اور روٹی سے سحری کرنا سنّت ہے۔ یاد رہے کہ ایک آدھ بار کوئی عمل سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہو تو اس کو سنّت نہیں کہا جاسکتا۔ ہاں! کوئی ایسا عمل ہے جو بار بار کیا ہو جیسے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کھجور کے ساتھ ککڑی ملا کر تناول فرمایا کرتے تھے اس کا مطلب ہے کئی بار ایسا ہوا ہے تو اس کو سنّت کہا جائے گا۔

دِل سے بُغض و کینہ کیسے نکالیں؟

سُوال: لوگوں کے دِلوں سے بُغض و کینہ کیسے نکلے اور وہ آپس میں کس طرح محبت سے پیش آئیں؟

(بابُ المدینہ کراچی سے ایک مَدَنی منے کا سُوال)

جواب: دِلوں میں محبت کیسے پیدا ہو اور بُغض و کینہ کیسے نکالا جائے یہ بیان کا ایک مستقل موضوع ہے۔ اِس بارے میں معلومات حاصِل کرنے کے لیے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی 79 صفحات پر مشتمل کتاب ”بُغض و کینہ“ کا مطالعہ کیجئے۔ یاد رہے کہ ایک آدھ بار پڑھنے یا سننے سے بُغض و کینہ سے جان نہیں چھوٹے گی۔ اس کے لیے مسلسل ذہن بنانا پڑے گا اور یہ ذہن بُغض و کینہ کے نقصانات پر غور کرتے رہنے سے بنے گا مثلاً بُغض و کینہ ایسی نامُراد اور خطرناک صفت ہے کہ جس کے دِل میں ہو اس کی شَبِ بَراءَت میں بھی مَغْفِرَت نہیں ہوتی[3] حالانکہ اس رات بہت ساروں کو مَغْفِرَت سے نوازا جاتا ہے

---

1. ابو داود، کتاب الصوم، باب من سمی السحور الغداء، ۲/۴۴۲، حدیث: ۲۳۴۵ دار احیاء التراث العربی بیروت
2. ابنِ ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب التمر بالزبد، ۴/۴۱، حدیث: ۳۳۳۴ دار المعرفۃ بیروت
3. مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۸۹، حدیث: ۶۶۵۳ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

لہٰذا کسی کے لیے بھی اپنے دِل میں بغض و کینہ نہیں ہونا چاہیے اور دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے اور مسلمان ہونے کے ناطے اس کی محبت دِل میں ہونی چاہیے۔

جس کی داڑھی نہ آتی ہو وہ کیا کرے؟

سُوال: میری ابھی تک داڑھی نہیں نکلی، نہ صرف میری بلکہ انڈونیشیا میں 35 سال کی عمر والوں کی بھی داڑھی نہیں نکلتی، میں نے یہاں داڑھیوں کی بہاریں دیکھی ہیں میرا دِل للچا رہا ہے کہ میری بھی داڑھی ہوتی تو میں کتنا اچھا لگتا، آپ کی بارگاہ میں عرض ہے کہ مجھے کوئی دوائی یا تیل دے دیں یا مجھے اپنی دُعاؤں سے نواز دیں یا پھر اپنے پیارے پیارے ہاتھ میرے چہرے پر لگا دیں تاکہ میری بھی داڑھی آجائے کہ یہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت ہے اور ہمیں اس بات کا شوق ہے کہ ہمارے چہروں پر بھی داڑھی ہو۔

(عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں آئے ہوئے ایک انڈونیشین اسلامی بھائی کا اپنی زبان میں کیے گئے سُوال کا خلاصہ)

جواب: مَاشَآءَ اللہ، شاید انڈونیشیا کی آب وہوا ہی ایسی ہے کہ وہاں کے باشندوں کی داڑھی نہیں نکلتی، جس طرح ہماری داڑھیاں پورے چہروں پر ہوتی ہیں اس طرح ان کی داڑھیاں نہیں دیکھیں، حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن زَادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا میں بہت سے انڈونیشین دیکھے ہیں حج کے موقع پر لاٹ کے لاٹ آئے ہوئے ہوتے ہیں مگر داڑھی والے نہیں ہوتے۔ بعض کی تھوڑی آتی ہے تو کوئی کاٹ لیتا ہے کوئی رکھ لیتا ہے۔ سائل کو مایوس ہونے کی ضَرورت نہیں ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا جو مشہور صحابیِ رَسول ہیں بلکہ صحابی ابنِ صحابی ہیں ان کی بھی داڑھی مُبارَک نہیں نکلی تھی۔[1] یوں ہی حضرتِ سَیِّدُنا امام زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی داڑھی کے بھی چند بال تھے۔[2] حضرتِ سَیِّدُنا احنف بن قیس رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یہ بہت بڑے امام اور تابعی بزرگ ہیں ان کی بھی داڑھی شریف قدرتی طور پر نہیں نکلی تھی۔[3] لہٰذا آپ ان بزرگوں کو یاد کر کے اپنا دِل بہلائیں اور اللہ پاک نے جیسا بنایا ہے اسی پر راضی رہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، رَضِیْتُ بِاللہ (یعنی میں ہر

---

1 ...... تھذیب الکمال، باب العین، عبد اللہ بن زبیر... الخ، ۵/۳۴۰، الرقم: ۳۲۸۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...... تاریخ ابن عساکر، ۵۵/۳۱۲ دار الفکر بیروت

3 ...... سیر اعلام النبلاء، الاحنف بن قیس بن معاویۃ... الخ، ۵/۱۲۵ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

حال میں اللہ پاک سے راضی ہوں)۔ اگر داڑھی نکل آتی اور خدا ناخواستہ اسے کاٹ دیتے تو کیا ہوتا؟ اگرچہ انڈونیشیا میں اکثر شافعی مذہب کے پیروکار ہیں اور ان کے یہاں داڑھی رکھنا واجب نہیں ہے کیونکہ ان کے یہاں واجب کی اِصطلاح ہی نہیں ہے البتہ سنَّت ضرور ہے۔

داڑھی نکالنے کا کوئی خاص نسخہ تو مجھے معلوم نہیں البتہ میرا ایک واقعہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۳۸ھ بمطابق اپریل 2017 کے بیک ٹائٹل پر ہے: 17 سالہ اسلامی بھائی (رُکنِ شُوریٰ حاجی اطہر عطاری) کی گھنی داڑھی دیکھ کر میں نے تعجب کا اِظہار کیا کہ تمہاری اتنی کم عمر اور گھنی داڑھی آگئی ہے۔ اس پر انہوں نے اِنکشاف کیا کہ میں چہرے پر دُنبی کا دودھ لگایا کرتا تھا۔ میں نے مارچ 2017 میں اس اسلامی بھائی سے رابطہ کر کے تصدیق چاہی تو انہوں نے بتایا کہ آپ 94-1993 میں جب "نواب شاہ" آئے تھے، یہ اس وقت کا واقعہ ہے، اب میری عمر 41 سال ہوچکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں دس برس کی عمر سے مَدَنی ماحول میں آگیا تھا اور عمامہ شریف بھی سجالیا تھا۔ میری داڑھی نہیں نکل رہی تھی، ہمارے گھر پر ایک صاحب دودھ دینے آتے تھے ہم ان کو "چاچا حاجی" کہا کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے عمامے شریف میں دیکھ کر خوشی کا اِظہار کرتے ہوئے کہا کہ تم بکری یا دُنبی کا کچا دودھ چہرے پر لگالیا کرو اِنْ شَآءَ اللّٰہ داڑھی نکل آئے گی۔ میں نے کہا کہ دودھ بھی آپ ہی لا کر دیجئے۔ چنانچہ وہ جب جب بکری یا دُنبی کا دودھ لے آتے میں سونے سے پہلے داڑھی اُگنے کی جگہ پر لگالیتا اور فجر کے وقت اُٹھتا تو مُنہ دھولیا کرتا۔ میں نے کئی دفعہ ایسا کیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دودھ لگاتے رہنے سے میری داڑھی بھی نکل آئی اور گھنی بھی ہوگئی۔

اب یہ نہیں معلوم کہ یہ فارمولا انڈونیشیا میں بھی کارآمد ہوگا یا نہیں، نیز اگر یہ لوگ اس طرح بکری کا دودھ اپنے چہروں پر لگانا شروع کر دیں گے تو ممکن ہے قوم ان کی مخالف ہوجائے کہ یہ فیضانِ مدینہ سے کیا سیکھ کر آگئے ہیں بکری کا دودھ تو پیا جاتا ہے اور یہ منہ پر ملتے ہیں لہٰذا بہتر یہی ہے کہ ایسا نہ کریں بلکہ اللہ پاک کی رضا پر راضی رہیں۔

دھوکے سے حاصِل کی گئی رَقم لوٹانا ضَروری ہے

سُوال: میں ایک کمپنی میں کام کرتا ہوں مجھے وہاں سے مہینے کی تنخواہ ملتی ہے اور ان کا یہ طریقہ ہے کہ اگر کوئی ہیڈ کوارٹر

www.dawateislami.net

سے 72 کلو میٹر کی دوری پر جاتا ہے تو اس کو ہوٹل میں رُکنے کے لیے 800 روپے دیئے جاتے ہیں، اب میں اتنی دور جاتا ہوں تو اپنے رِشتے داروں کے گھر پر رُک جاتا ہوں اور ہوٹل والوں سے بات کر کے 10 یا 20 پرسنٹ انہیں دے کر اس کا بل بنوالیتا ہوں اور کمپنی سے 800 روپے وُصول کرتا ہوں کیا اس طرح کرنا شرعاً دُرست ہے؟

جواب: آپ خود ہی بتا رہے ہیں کہ میں غَلط کام کر رہا ہوں اور ہوٹل والوں سے لین دین کر کے ان سے جعلی بل بنوا کر کمپنی سے رَقم وُصول کر رہا ہوں تو یہ سب دھوکا اور گناہ کا کام ہے لہٰذا جتنی رَقم اب تک اس طرح لی ہے وہ سب واپس کرنا ہو گی نیز ہوٹل والوں نے بھی غَلَط کیا کہ وہ جھوٹی رسیدیں بنا کر دیتے رہے اور گناہ کے مُعاملے میں تعاون کرتے رہے لہٰذا وہ بھی گناہ گار ہیں۔

ایک خوش نصیب کا قبولِ اِسلام

سُوال: میں نے ابھی ابھی کال سینٹر پر کال کر کے اِسلام قبول کیا ہے، اِسلام سے مُتاثر ہونے کا سبب یہ ہوا کہ میں اپنے گھر والوں سے چُھپ کر مَدَنی چینل دیکھا کرتا تھا، آپ کی باتیں میرے دِل میں اُتر گئیں اس لیے میں مسلمان ہو گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے میری گزارش ہے کہ مجھے کوئی اسلامی نام دے دیں اور اپنے مُریدوں میں بھی شامل کر لیں اور میرے لیے اِستِقامت کی دُعا بھی کر دیں۔ (بذریعہ فون ایک نومُسلم کا سُوال)

جواب: آپ کو بہت بہت مُبارک ہو، اللہ پاک آپ کو اور ہم سب کو اِیمان پر اِستِقامت دے۔ اب آپ پر نماز اور روزے سب فرض ہو گئے ہیں یہ کس طرح ادا کرنے ہیں سیکھنا ہو گا تو آپ اسلامی بھائیوں سے معلومات کر کے کتابیں حاصِل کر لیں پڑھنا آتا ہو تو ضَرور پڑھیں تاکہ اِسلام کی بنیادی معلومات بھی حاصِل ہو جائیں۔ آپ چُھپ چُھپ کر مَدَنی چینل دیکھتے تھے اس کا مطلب ہے گھر یا بَرادری کی طرف سے مَسائل ہو سکتے ہیں لہٰذا آپ گھبرائیں نہیں اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے گا ہمت رکھیے گا، کچھ بھی ہو جائے اب اِسلام نہیں چھوڑنا۔ یہ نعمت چھوڑنے والی نہیں ہے، خدا کی قسم! بڑا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو یہ نعمت مل جائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ اس نعمت کی بَرَکت سے ہم جنّت میں پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں ہمیشہ رہیں گے۔ آپ اپنا نام محمد رکھ لیجیے اور پکارنے کے لیے "رَمضان رضا" رکھ لیجیے، آپ کو سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل کر لیا ہے آپ عطاری بھی ہو گئے ہیں۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں اگر ٹھیلے والا پانی مانگے تو کیا کیا جائے؟	8
کیا بچوں کو عطر لگانے سے جِن چمٹتے ہیں؟	1	ماہِ رَمَضان کے عشروں کے نام کس نے رکھے؟	8
کیک پر مُقَدَّس نام یا نعلین پاک بنا کر کاٹنا کیسا؟	1	حُسنِ اَخلاق کسے کہتے ہیں؟	8
غریبوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا کیسا؟	2	رِشتہ طے کرنے سے پہلے لڑکے میں کون سی خصوصیات دیکھی جائیں؟	9
تَکَبُّر کرنے والوں کا قیامت کے دِن انجام	3	کھجور سے سحری کرنے کے طبی فوائد	10
کون کس کے مُنہ میں نوالہ ڈالے؟	4	بیان میں مشکل اُردو کے بجائے آسان اور انگلش اَلفاظ بھی بولے جائیں	10
ملازم کو اچھا نوالہ دینے کے بعد بڑا کام نہ لے	4	کیا کھجور کے ساتھ روٹی کھانا سنَّت ہے؟	11
اُستاد شاگرد کو نوالہ کھلانے میں کیا اِحتیاط کرے؟	5	دِل سے بُغض و کینہ کیسے نکالیں؟	12
تَکَبُّر کا علاج کیسے کریں؟	5	جس کی داڑھی نہ آتی ہو وہ کیا کرے؟	13
ملازم کی وَفاداری کا صِلہ دیجئے	6	دھوکے سے حاصِل کی گئی رَقم لوٹانا ضروری ہے	14
شروع اور آخر سے ایک ہی طرح پڑھی جانے والی آیت کون سی ہے؟	7	ایک خوش نصیب کا قبولِ اِسلام	15
والد کو "تو" یا "تم" کہہ کر پکارنا کیسا؟	7	❁❁❁	❁

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❀ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net